تفہیم نمبر 1 **اردو**

تفہیم (/10)

کچھ عرصے پہلے کی بات ہے کہ سیالکوٹ میں ایک بہت ہی سمجھدار اور دانا انسان گزرے ہیں۔ آس پاس کے لوگ اکثر اپنے معاملات میں ان کا مشورہ لینا ضروری سمجھتے تھے۔ وہ بزرگوں اور علماء کی محفلوں میں بیٹھتے تھے باقاعدہ تعلیم تو حاصل نہ کر سکے مگر پھر بھی اللہ نے انہیں دین کی خاص سمجھ بوجھ عطا کر رکھی تھی۔ نماز، روزے کے سخت پابند تھے اور زندگی کے تمام معاملات میں اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کو مد نظر رکھتے تھے۔ ان کی طبیعت کچھ ایسی تھی کہ اکثر غور و فکر میں مصروف رہتے۔ آپ اور کوئی نہیں بلکہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد تھے۔

آپ کے والد نے ایک رات خواب دیکھا کہ ایک بہت بڑا میدان ہے اس میں بہت سے لوگ کھڑے تھے۔ اوپر فضا میں نہایت خوبصورت عجیب و غریب پرندہ زمین کے قریب ہی اڑ رہا ہے اور ہر کوئی اس پرندے کو حاصل کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے لیکن وہ پرندہ کسی کی کوشش سے ہاتھ نہیں آ رہا۔ اچانک وہ خوبصورت پرندہ ایک دم فضا سے نیچے اترا اور خود بخود ان کے دامن میں آ گرا۔

چند ماہ بعد 9 نومبر 1877ء کو ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا وہ سمجھ گئے کہ وہ پرندہ یہی بچہ ہے۔ یہ ضرور اسلام کی خدمت میں نام پیدا کرے گا اور صاحبِ کمال ہوگا۔ ماں نے اپنے بیٹے کا نام محمد اقبال تجویز کیا۔ اللہ جانے وہ کون سی مبارک گھڑی تھی کہ آگے چل کر علاّمہ اقبال کے والد نور محمد کا خواب حرف بہ حرف سچ ثابت ہوا۔ ان کا یہ بیٹا بیسویں صدی کے مسلمانوں کا ایک بہت بڑا رہنما بنا۔ انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک نئے اسلامی ملک کے قائم ہونے کی خوشخبری سنائی۔ اس خوشخبری نے سترہ سال بعد حقیقت کا رنگ اختیار کیا اور ہمارا عزیز وطن پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک نئی شان سے ابھرا۔

دیے گیے سوالات کے جوابات جہاں ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں ۔

I. علامہ اقبال کے والدِ نے خواب میں کیا دیکھا؟ (4)

____

____

II. ہندوستان کے مسلمانوں کو علامہ اقبال نے کیا خوشخبری سنائی؟ (2)

____

____

III. علامہ اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟ (2)

____

IV. کیا علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کا خواب سچ ثابت ہوا نیز یہ بھی بتائیں کہ ان کے بیٹے بڑے ہو کر کیا بنے؟ (2)

____

____

تفہیم نمبر 2

(/10)

تفہیم

سانپ کا شمار رینگنے والے جانوروں میں ہوتا ہے۔ یہ مگرمچھ، گرگٹ اور چھپکلی کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کو اپنی صحت میں چستی اور چالاکی قائم رکھنے کے لیے کینچلی بدلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ہر سال نئی کینچلی بدلتا ہے۔ یہ آنکھیں جھپک نہیں سکتا۔ اس کے کان نہیں ہوتے۔ سردیوں کے زمانے میں سانپ سست اور بے حس ہو جاتے ہیں۔ ان کی حرکات و سکنات میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے اور ان پر نیند کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ سانپ عام طور پر دن بھر بل میں یا کسی تنگ جگہ میں سو جاتے ہیں۔ رات کو شکار کی تلاش میں نکلتے ہیں۔

مینڈک، چوہے اور چڑیوں کے انڈے انھیں بہت پسند ہیں۔ دانت تو ہوتے نہیں جو کچھ مل جائے ثابت ہی نگل جاتے ہیں۔ زہریلے سانپوں کی سب سے زیادہ اقسام آسٹریلیا میں پائی جاتی ہیں۔ کچھ سانپ زہریلے ہوتے ہیں کچھ غیر زہریلے۔ زہریلے سانپ کے منہ میں اوپر کی طرف دو خنجر کی شکل کے دانت ہوتے ہیں۔ ان کے دانتوں کی جڑوں میں زہر کی تھیلی ہوتی ہے۔ جب سانپ کسی کو کاٹتا ہے تو زہر دانتوں میں سے ہو کر اس کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر خون میں شامل ہو کر سارے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ اگر کسی کو زہریلا سانپ ڈس لے تو فوراً اسے ہسپتال لے جائیں اور جب تک زخم سے اوپر کی طرف ڈوری یا کوئی کپڑا باندھ دیں تاکہ خون بہنا بند ہو جائے اور زہر اوپر نہ چڑھنے پائے۔ پھر زخم پر کسی صاف چاقو سے کٹ لگا دیں اور دبا دبا کر خون باہر نکالیں تاکہ خون کے ساتھ زہر بھی نکل جائے۔

دیے گیے سوالات کے جوابات جہاں ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں ۔

1- اگر کسی کو زہریلا سانپ کاٹ لے تو کیا کر چاہئے ؟ (3)

____

____

____

2. سانپ کا شمار کن جانوروں میں ہوتا ہے اور یہ کیا کام نہیں کر سکتا ؟ (2)

---

3. جب سانپ کسی کو کاٹتا ہے تو اس کا زہر کہاں جاتا ہے ؟ (2)

---

4. سردیوں کے موسم میں سانپ کی حالت کیا ہوتی ہے ؟ (2)

---

5. سانپ اپنی صحت کو قائم رکھنے کے لیے کیا کرتا ہے ؟ (1)

تفہیم نمبر3

تفہیم

(/10)

جھوٹ بولنا اتنی بری عادت ہے کہ دنیا کے ہر مذہب نے بڑی سختی سے اس کی مذمت کی ہے۔ خاص طور پر ہمارے مذہب نے بار بار اس کی برائی بیان کی ہے۔ قرآن مجید میں جھوٹ بولنے پر اللہ تعالیٰ اپنی ناراضگی کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ ہمیشہ لوگوں کو جھوٹ بولنے سے منع فرماتے تھے۔

دانا لوگ کہتے ہیں "جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے" کیونکہ جھوٹ بولنے والا شخص اپنی برائیوں کو جھوٹ سے چھپاتا رہتا ہے اور جھوٹ کی دلدل میں پھنستا جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ اس کے دل سے اللہ کا خوف بھی ختم ہو جاتا ہے اور وہ اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر بھی چلنا چھوڑ دیتا ہے۔ اس طرح شیطان اس کے سر پر سوار ہو کر اُسے برائیوں کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت محمدؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بڑے گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ تین بار آپؐ نے ایسے ہی فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپؐ ٹیک لگائے ہوئے تشریف فرما تھے، پھر آپؐ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: خبردار! جھوٹی بات بھی اور جھوٹی شہادت دینا بھی۔

عام زندگی میں جھوٹے شخص کا کوئی اعتبار نہیں کرتا اور اگر کبھی وہ سچی بات کہے تو لوگ اس کی بات کو سچ نہیں مانتے۔ جھوٹے شخص کی کوئی عزّت نہیں کرتا کیونکہ وہ اعتبار کھو بیٹھتا ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ "جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے" یعنی جھوٹ بولنے والے کا جھوٹ ظاہر ہو کر رہتا ہے یا جھوٹ چھپا نہیں رہ سکتا۔ اِس کے علاوہ مشہور ضرب المثل ہے کہ "کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی" یعنی جھوٹ اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ الغرض اِن سب باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان کو جھوٹ سے ہمیشہ بچنا چاہیے اور سچ بولنا چاہیے۔

دیے گیے سوالات کے جوابات جہاں ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں ۔

1۔ دانا لوگوں کے مطابق جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ کیوں ہے ؟ (3)

____

____

____

2. عام زندگی میں جھوٹے شخص کا کیا مقام ہے ؟ (2)

---

3. جھوٹ کے حوالے سے کہاوت اور ضرب المثل تلاش کر کے معنوں کے ساتھ لکھیں ؟

(2)

---

4. بڑے گناہ کون کون سے ہیں ؟ **(3)**

تفہیم نمبر4

(/10)

تفہیم

کاہلی کا مطلب سستی یعنی کام سے جی چرانا ہے۔ زندگی حرکت، کوشش اور عمل کا نام ہے۔ جو شخص کوشش اور عمل میں مصروف رہتا ہے وہ زندگی میں کامیاب و کامران رہتا ہے۔ کوشش کا نتیجہ ہمیشہ دو صورتوں میں نکلتا ہے کامیابی یا ناکامی۔ انسان ناکامیوں سے گھبراتا نہیں بلکہ ان ناکامیوں سے کامیابی کی منزل تک جا پہنچتا ہے۔ ان ناکامیوں سے اسے نیا حوصلہ ملتا ہے مگر کاہل انسان اوّل تو کوشش ہی نہیں کرتے اگر کر بھی لیں تو ان کا یہ کام عزم اور جوش سے خالی ہوتا ہے۔

طالب علمی کے زمانے میں ہم جماعتوں سے آگے نکل جانے کا عزم، تجارت یا کاروبار میں چھا جانے کا ارادہ یہ سب باتیں کاہل انسان کے بس میں نہیں۔ ایک کامیاب انسان اپنے دن کا آغاز چستی سے کرتا ہے۔ اذان فجر اس کی نیند کو ختم کر دیتی ہے وہ صبح اٹھتے ہی خدا کے حضور سجدہ کرتا ہے مگر کاہل انسان بستر پر ہی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور وہ صبح کے خوبصورت منظر سے بھی محروم رہتے ہیں۔

ایک اچھا طالب علم کاہلی سے کوسوں دور بھاگتا ہے، وقت پر اسکول جاتا ہے اور اپنی جماعت میں پوری دلچسپی لیتا ہے، محنت سے نہیں گھبراتا اور وہ ہر امتحان میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ سستی ہمیں امتحان میں ناکامی کا منہ دکھا سکتی ہے۔ جو شخص جب تک کاہلی سے اپنا دامن بچائے رکھے گا وہ ہمیشہ کامیاب رہے گا۔ ہمارا دینؒ بھی ہمیں مسلسل محنت کی تلقین کرتا ہے۔

دیے گیے سوالات کے جوابات جہاں ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں ۔

1- اچھا طالب علم کیا کرتا ہے ؟ (3)

___

___

___

2. **کاہلی کا مطلب کیا ہے نیز کون سا شخص کامیاب ہوتا ہے ؟** (3)

---

3. **کامیاب انسان کس طرح اپنی زندگی گزاتا ہے ؟** (2)

---

4. **سستی سے ہمیں کیا نقصان ہوتا ہے ؟** (2)